اخبار "Sunday Star Times" کے نمائندہ کا حضور انور سے انٹرویو

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے جہاں اخبار "Sunday Star Times" کے جرنلسٹ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا انٹرویو لینے کے لئے پہلے سے موجود تھے۔

❁...... **جرنلسٹ نے ماؤری زبان میں قرآن کریم کے شائع ہونے والے ترجمہ کے بارہ میں سوال کیا کہ اس ترجمہ کا کیا مقصد ہے؟**

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا: ہمارا مقصد یہ ہے کہ تمام دنیا میں قرآن کریم کا پیغام دیں۔ قرآن کریم کا متن عربی زبان میں ہے اور لوگ عربی زبان نہیں جانتے۔ اس لئے ہم دنیا کی مختلف زبانوں میں شائع کر چکے ہیں۔ قبل ازیں دنیا کی سو سے زائد زبانوں میں قرآن کریم کی منتخبہ آیات کے تراجم شائع کئے گئے تھے جن میں ماؤری ترجمہ بھی شامل تھا۔ اب ہم نے پورے قرآن مجید کا ترجمہ شائع کیا ہے۔

ہم نے افریقہ کی بھی بعض لوکل زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم شائع کئے ہیں۔ یہ ہمارا ایک روٹین کا پروسیجر ہے۔

❁...... **ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا:** ماؤری لوگوں میں سے ایک دو نے اسلام قبول کیا ہے۔ میں انہیں جانتا ہوں۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا: ہمارا ایمان ہے کہ قرآن کریم شریعت کی آخری کتاب ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی۔ ہم جو اسلام کی اصل اور حقیقی تعلیم پر عمل کرتے ہیں اور جو پیغام دیتے ہیں وہ قرآن کریم کے مطابق ہوتا ہے۔ ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ ہم صحیح راستہ پر ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ ایک زمانہ آئے گا کہ نام کے سوا اسلام کا کچھ باقی نہیں رہے گا اور الفاظ کے سوا قرآن کا کچھ باقی نہیں رہے گا۔ یہ ایک اندھیرا زمانہ ہوگا تو اللہ تعالیٰ ایک مصلح کو مبعوث فرمائے گا۔ ایک ریفارمر آئے گا اور اس کا ٹائٹل مسیح اور مہدی کا ہوگا اور وہ امت مسلمہ میں سے ہوگا اور قرآن کریم کی تعلیم کو، اسلام کی اصلی اور حقیقی تعلیم کو آگے بڑھائے گا۔ اسلام کی اصلی تعلیم پیش کرے گا۔

ہم یہ یقین رکھتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق وہ آنے والا مسیح اور مہدی ان تمام نشانات کے ساتھ آیا جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے آنے کے متعلق بیان فرمائے تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آنے والے مسیحؑ اور مہدیؑ کی صداقت کے لئے جو نشانات بیان فرمائے تھے ان میں سے ایک نشان رمضان کے مہینہ میں سورج اور چاند کا اُس کی معین تاریخوں میں گہنایا جانا تھا۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق جب آپؑ نے مسیح اور مہدی ہونے کا دعویٰ فرمایا اور باقاعدہ جماعت احمدیہ کے قیام کی بنیاد ڈالی تو آپؑ کے دعویٰ کے بعد 1894ء میں دنیا کے مشرقی حصہ میں رمضان میں سورج اور چاند کو اس کی معین تاریخوں میں گرہن لگا اور پھر اگلے سال 1895ء میں دنیا کے مغربی حصہ میں رمضان میں ہی سورج اور چاند کو اس کی معین تاریخوں میں گرہن لگا۔ یہ آپؑ کے دعویٰ کی تصدیق کے لئے ایک خدائی نشان تھا۔

آپؑ نے فرمایا میں وہی مسیح اور مہدی ہوں جس کے آنے کی خبر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دی تھی اور میرے آنے کا مقصد یہ ہے کہ انسان اپنے خالق کو پہچانے اور اپنے خدا کی طرف لوٹے اور ایک انسان دوسرے انسانوں کے حقوق ادا کرے۔ پس ہم اس تعلیم کو اس پیغام کو آگے پہنچا رہے ہیں۔

❁...... **جہاد کے بارہ میں ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا:** آنحضرت صلی اللہ وعلیہ وسلم اور آپ کے متبعین نے 13 سال مکّہ میں مظالم سہے ہیں۔ پھر جب آپؐ نے مدینہ ہجرت کی تو دشمن نے وہاں پر حملہ کرنے کا منصوبہ بنایا اور حملہ آور ہوا تو اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو اپنا دفاع کرنے کی اجازت عطا فرمائی۔ جہاد کی اجازت دیتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''وہ لوگ جنہیں ان کے گھروں سے ناحق نکالا گیا محض اس بنا پر کہ وہ کہتے تھے کہ اللہ ہمارا ربّ ہے۔ اور اگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے لوگوں کا دفاع ان میں سے بعض دوسروں سے بھڑا کر نہ کیا جاتا تو راہب خانے منہدم کر دیئے جاتے اور گرجے بھی اور یہود کے معبد بھی اور مساجد بھی جن میں بکثرت اللہ کا نام لیا جاتا ہے اور یقیناً اللہ ضرور اُس کی مدد کرے گا جو اس کی مدد کرتا ہے''۔

(سورۃ الحج آیت 41)

حضور انور نے فرمایا: ہم صرف اسلام کا دفاع نہیں کر رہے بلکہ راہب خانوں گرجوں اور معابد کا بھی دفاع کر رہے ہیں۔

❁...... **ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا:** ہم نیوزی لینڈ میں چند سو افراد ہیں۔ ہمیں عبادت کے لئے جگہ کی ضرورت تھی تاکہ نمازیں ادا کرسکیں۔ چنانچہ اس مسجد کو احمدیوں کے لئے تعمیر کیا گیا ہے تاکہ وہ آئیں اور نمازیں ادا کرسکیں اور یہ پلان بنائیں، منصوبہ بنائیں کہ کس طرح انسانیت کی خدمت کرنی ہے، اسلام کی صحیح اور حقیقی تعلیمات کو پھیلائیں۔

حضور انور نے فرمایا پہلے ایک ہال تھا جہاں نمازیں پڑھتے تھے۔ اب باقاعدہ مسجد بن گئی ہے۔ ہال کے باوجود مسجد کی ضرورت تھی۔ جو باقاعدہ مسجد کی عمارت ہے وہ بعض ذمّہ داریوں کی طرف توجہ دلاتی ہے۔ مجھے امید ہے کہ یہ مسجد ایک دن چھوٹی پڑ جائے گی اور یہ ممکن ہے کہ ہمیں نیوزی لینڈ میں مزید مساجد تعمیر کرنی پڑیں۔

❁...... **ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا:** ہمارا پیغام یہ ہے کہ "Love For All Hatred For None" کوئی بھی اس پیغام کو ردّ نہیں کرسکتا۔

یہ انٹرویو ایک بجکر پینتیس منٹ پر ختم ہوا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد بیت المقیت میں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مشن ہاؤس کے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔